ڈائریکٹران کی رپورٹ

کمپنی کے ڈائریکٹران آپ کی کمپنی سالانہ رپورٹ کے ساتھ آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے برائے مختتمہ مدت 30 جون 2018 پیش کرتے ہوئے اظہار مسرت کرتے ہیں۔

عمومی جائزہ

سال 2018 کے دوران کمپنی کی کارکردگی گزشتہ سال جیسی ہی رہی۔ فروخت 82 ملین روپے سے بڑھ کر 89 ملین روپے ہوگئی اور خام منافع میں قابل ذکر اضافہ ہوا جو کہ 2.2 ملین روپے سے بڑھ کر 4.3 ملین روپے ہوگیا۔ اسی طرح انتظامیہ اخراجات میں کٹوتی کر کے کم ترین سطح پر لانے کی کوشش کی اور یہی وجہ تھی کہ فروخت اور منافع کی بلند شرح کے باوجود کاروباری خسارہ گزشتہ سال کی نسبت کم رہا۔ تاہم ٹیکس کے اخراجات 1.1 ملین روپے رہے جس کی وجہ سے خسارہ 16 ملین روپے ہوگیا۔

2018 کی فروخت میں اضافہ کی بنیادی وجہ بلند حجم اور مائع آکسیجن کی بہتر قیمت تھی۔ گڈانی شپ بریکنگ میں توڑنے کے لئے آنے والوں جہازوں کی آمد میں اضافے کا مشاہدہ کیا گیا۔ 2016 میں آگ لگنے کے واقعات کے بعد، گڈانی میں جہاز توڑنے کی صنعت گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال بہتر پوزیشن میں رہی۔ امید ہے کہ جہاز توڑنے کی صنعت کا مستقبل اچھا رہے گا۔

سال کے دوران کمپنی کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

	2018	2017
	Rupees	
Sales	89,088,321	82,702,366
Cost of sales	(84,695,888)	(80,462,022)
Gross Profit	4,392,433	2,240,344
Distribution cost	(3,529,276)	(4,310,649)
Administrative expenses	(11,767,094)	(11,894,183)
Other operating expenses	(4,797,008)	(4,289,526)
Un-realised (loss) / gain	(1,224)	18,795
Other income	1,289,798	971,959
Operating loss	(14,412,371)	(17,263,260)
Finance cost	(934,697)	(1,872,155)
Loss before taxation	(15,347,068)	(19,135,415)
Taxation	(1,114,162)	3,106,789
Loss after taxation	(16,461,230)	(16,028,626)

مذکورہ بالا ٹیبل سے ہم 2017 کے مقابلے میں 2018 کی کارکردگی کا تجزیہ کرسکتے ہیں جو کہ درج ذیل ہے:

☆ فروخت میں 6.38 ملین روپے کے اضافہ کی بنیادی وجہ سال کے دوران مائع آکسیجن کا بلند حجم فروخت تھا۔ ہم نے 2017 کے 2,399,984 کیوبک میٹر کے مقابلے میں 2018 میں 2,248,929 کیوبک میٹر فروخت کی۔

- ☆ خام منافع میں 2.15 ملین روپے کے اضافے کی بنیادی وجہ فروخت کا بلند حجم تھا۔
- ☆ جبکہ دوسری جانب دیگر مثبت نوٹ یہ سامنے آیا کہ انتظامی اور تقسیمی اخراجات میں 2017 کے مقابلے میں بالترتیب 781,373 روپے اور 127,089 روپے کی کمی ہوئی۔
- ☆ جون 2018 میں مالیاتی لاگتیں 2017 کے مقابلے میں 937,458 روپے کم ہوئیں۔
- ☆ بنیادی اور رقیق خسارہ بعد از ٹیکس فی حصص 2.19 روپے رہا (2017 میں 2.14 روپے)
- ☆ گزشتہ چند سالوں کے مسلسل خسارہ کی وجہ سے کمپنی کو مالیاتی بحران کا سامنا ہے جس کی وجہ سے کمپنی اپنے مالیاتی واجبات ادا نہ کر سکی۔ کمپنی نے اپنی 3.17 ملین روپے کی قسطیں اورکس لیزنگ پاکستان کو ادا نہیں کیں جو کہ ستمبر 2017 میں مکمل طور پر واجب الادا ہو چکی تھیں۔
- ☆ کمپنی کو جولائی 2011 سے جون 2012 کی مدت کے لئے انکم ٹیکس آڈٹ کے لئے منتخب کیا گیا۔ تشخیصی آفیسر نے زیر اعتراض حکم مورخہ 24 جنوری 2017 جاری کر دیا جس میں اپیل کنندہ کو انکم ٹیکس کے ساتھ ڈیفالٹ سرچارج اور جرمانہ کی مد میں 9.999 ملین روپے ادا کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اس حکم سے آزردہ ہو کر کمپنی نے موجودہ اپیل دائر کر دی اور موقف اختیار کیا کہ ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو نے اپیل کنندہ کے مقدمہ میں بغیر کسی مناسب دائرہ اختیار کے حکم جاری کیا ہے۔ کمپنی کی انتظامیہ اور ٹیکس مشیر پر اعتماد ہیں کہ اس معاملہ کے سازگار نتائج سامنے آئیں گے اور اسی لئے مالیاتی گوشواروں میں اس کے لئے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی۔
- ☆ فیصل بینک لمیٹڈ نے اپنے بنیادی بقایاجات بمع مارک اپ برقم 13,077,725 کی بازیابی اور رہن شدہ اثاثوں کی فروخت کے لئے ایک قانونی مقدمہ بینکنگ کورٹ IV کراچی میں دائر کیا ہے۔ کمپنی نے ان الزامات کو بینکنگ کورٹ میں اس بنیاد پر چیلنج کیا ہے کہ بینک کی جانب سے یہ رقم حد سے زیادہ، من گھڑت اور جھوٹے دعووں/عرضیوں پر مشتمل ہے۔ کمپنی کی انتظامیہ اور ٹیکس مشیر پر اعتماد ہیں کہ اس معاملہ کے سازگار نتائج سامنے آئیں گے اور اسی لئے مارک اپ کی مد میں مالیاتی گوشواروں میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی۔

ٹھوس معلومات

ہم آپ کی توجہ مالیاتی گوشواروں کے نوٹ 4 کی دلانا چاہتے ہیں جو کہ پراپرٹی، پلانٹ اینڈ ایکوپمنٹ کی تشخیص مالیت پر منافع میں تبدیلی اور رپورٹنگ سے متعلق ہے۔ کمپنی نے اس سلسلے میں کمپنیز ایکٹ 2017 کی مطلوبات کی پاسداری کی ہے اور اس لئے IAS 8 ''اکاؤنٹنگ پالیسیاں، حساباتی تخمینوں اور غلطیوں میں اصلاح'' کے تحت سال مختتمہ 2017 اور 2016 کے بقایاجات کا از سر نو تخمینہ لگایا ہے۔ اکاؤنٹنگ پالیسی میں اس تبدیلی کی وجہ سے نقدی کے بہاؤ اور منافع اور خسارہ کے کھاتے پر کوئی اثرات مرتب نہیں ہوئے۔

ہم آپ کی توجہ مشروط آڈٹ رپورٹ کی طرف دلانا چاہتے ہیں جو کہ درج ذیل ہے:

ا۔ مختتمہ 30 جون 2018 میں کمپنی کو 16,461,230 کا خالص خسارہ ہوا۔ کل جمع شدہ خسارہ 52,547,247 روپے تک پہنچ گیا ہے اور کمپنی کے رواں واجبات اس کے رواں اثاثوں سے 63,437,964 روپے بڑھ گئے ہیں۔ کمپنی کے افعال کو اپنے پلانٹ کے بند ہو جانے کی وجہ سے شدید مشکلات کا سامنا ہے جس کی وجہ سے اس کی بنیادی مصنوعات کی پیداوار رک گئی ہے۔ کمپنی کی روانیت کی پوزیشن اتنی اچھی نہیں کہ وہ قرض دہندگان کی مالیاتی ذمہ داریوں کو پورا کر سکے۔ ان غیر یقینی حالات کی وجہ سے کمپنی کے چلتے ہوئے ادارے کی حیثیت میں قابل ذکر شکوک و

شبہات ہیں کیونکہ وہ اپنے اثاثوں کو فروخت نہیں کر سکے گی اور اپنی ذمہ داریوں سے عمومی طریقہ کار کے مطابق عہدہ برآں نہیں ہو سکے گی۔ کمپنی نئے سرمایہ کاروں کے ساتھ ساتھ دیگر ذرائع تلاش کر رہی ہے تاکہ کمپنی کی ناسازگار روانیت اور مالیاتی پوزیشن میں بہتری آئے۔

۲- ہم آپ کی توجہ مالیاتی گوشواروں کے نوٹ 10.1 کی طرف دلانا چاہتے ہیں جس میں 1.597 ملین روپے کے تجارتی قرضے ایک طویل عرصہ سے پھنسے ہوئے ہیں، لہٰذا ان قرضوں کی مشکوک بازیابی کے لئے 0.301 ملین روپے کا اختصاص کیا گیا ہے۔ آڈیٹرز نے آڈٹ رپورٹ میں اپنی مشروط رائے کا اظہار کیا ہے جس میں ان قرضوں کی بازیابی مشکوک بتائی گئی ہے، لہٰذا اس کی کل رقم کے عوض اختصاص کیا جائے۔

تاہم انتظامیہ کی رائے ہے کہ 0.301 ملین روپے تجارتی قرضوں کی مشکوک بازیابیوں کے احاطہ کے لئے کافی ہیں کیونکہ طویل مدتی مقروضوں کی ایک بڑی تعداد سرکاری ہسپتالوں پر مشتمل ہے۔

۳- کمپنی نے ملازمین کی ''ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ'' میں جمع کردہ رقم کی ادائیگی نہیں کی اور پراویڈنٹ فنڈ سے 1.150 ملین روپے کا قرضہ لے لیا۔ 30 جون 2018 کو فنڈ کو واجب الادا رقومات 9.080 ملین روپے تھیں۔ تاہم انتظامیہ نے حال ہی میں پروویڈنٹ فند میں جزوی رقومات کو جمع کرانے کا عمل شروع کر دیا ہے اور کمپنی بقایا رقم پر 9 فیصد کے حساب سے پرویڈنٹ فنڈ کا منافع کمپنی اپنے کھاتے میں لکھ رہی ہے۔

۴- کمپنی نے غیر دعویٰ شدہ منافع منقسمہ وفاقی حکومت کی تحویل میں نہیں دیا۔ تاہم، سال کے دوران کچھ حصص یافتگان کو طویل عرصہ سے واجب الادا منافع منقسمہ کی مد میں نقد ادائیگیاں کی گئیں کیونکہ حصص یافتگان کے بینک اکاؤنٹ موجود نہیں تھے۔

۵- **بینک سے لی گئی رواں قرضہ کی سہولت 14 اکتوبر 2018 کو اختتام پذیر ہو چکی ہے جس کی بنیادی واجب الادا رقم 8.836 ملین روپے ہے جس کے عوض بینک نے جون 2017 میں 13.078 ملین روپے کی بازیابی کے لئے ایک مقدمہ قائم کر دیا ہے۔ کمپنی نے واجب الادا بنیادی رقم پر 5.096 ملین روپے کا مارک اپ چارج نہیں کیا ہے کیونکہ معاملہ بینکنگ کورٹ میں زیر سماعت ہے۔**

۶- طویل مدتی قرضہ کی سہولت جسے لیزنگ کمپنی سے لیا گیا تھا جو ستمبر 2017 میں واجب الادا ہو چکی ہے، تاہم، بنیادی رقم 3.171 ملین روپے اور مارک اپ کی رقم 0.355 ملین روپے ابھی تک واجب الادا ہیں اور 0.357 ملین روپے کا مارک اپ/ تاخیر سے ادائیگی کا سرچارج بک نہیں کیا گیا ہے۔ کمپنی کا منصوبہ ہے کہ سرمایہ کار سے گفت و شنید کرے تاکہ ان قرضوں کی ادائیگی کی جا سکے۔

۷- کمپنی نومبر 2017 سے رپورٹنگ کی تاریخ تک سیلز ٹیکس ریٹرن وقت پر فائل نہ کر سکی۔ تاہم، میزانئے کی تاریخ کے بعد اور ان مالیاتی گوشواروں پر دستخط سے قبل، بقایا تمام سیلز ٹیکس ریٹرن فائل کر دیئے گئے ہیں سوائے نومبر 2017، دسمبر 2017 اور جنوری 2018 کیونکہ وہ چھ ماہ سے زیادہ التواء میں پڑے ہوئے تھے اور انہیں FBR کے سسٹم نے بلاک کر دیا تھا۔ انتظامیہ نے ان تین مہینوں کے جزوی سیلز ٹیکس چالان ادا کر دیئے ہیں اور صرف ان کی رپورٹنگ باقی رہ گئی ہے۔ ریٹرن کو فائل کرنے کے لئے چیف کمشنر FBR اسلام آباد کی منظوری کے حصول کے درخواست دائر کی گئی ہے جو کہ توقع ہے کہ بروقت مل جائے گی۔

گزشتہ دس سالوں کے مالیاتی اور کاروباری اعداد و شمار

فی حصص منافع	کل رواں واجبات	کل رواں اثاثے	حصص یافتگان کی ایکوئیٹی	خسارہ قبل ازٹیکس	خام منافع	خالص فروخت	سال
	Rupees in million						Rupees
2009	99.64	24.33	(9.37)	22.16	18.88	133.41	(1.37)
2010	209.51	48.19	35.07	72.88	30.56	81.60	7.42
2011	195.44	48.80	22.27	89.34	22.01	50.04	1.75
2012	209.97	49.08	15.29	97.56	21.09	48.96	1.02
2013	238.60	57.68	21.95	111.06	25.24	38.06	1.73
2014	123.79	(1.90)	(28.63)	90.16	20.99	62.49	(2.83)
2015	99.63	4.72	(18.30)	71.15	17.35	59.78	(2.57)
2016	94.43	5.12	(17.66)	58.00	17.82	63.43	(2.35)
2017	82.70	2.24	(19.14)	42.35	15.43	71.26	(2.14)
2018	89.08	4.39	15.35	62.58	16.22	79.66	(2.19)

آگے کی جانب

خراب آلات کی مرمت اور صفائی ستھرائی کے لئے مختلف ٹھیکیداروں کے ساتھ ٹھیکوں کو حتمی شکل دے دی گئی ہے لیکن مالیاتی اہتمام باقی ہے کیونکہ کمپنی ایسے سرمایہ کاروں کو تلاش کر رہی ہے جو کہ ایکویٹی کی صورت میں سرمایہ کاری کریں نہ کہ قرضہ کی شکل میں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز

بورڈ آف ڈائریکٹرز میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز میسرز پارکر رانڈل-اے جے ایس چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ریٹائر ہو رہے ہیں اور اہلیت کے باعث انہوں نے نئے آنے والے سال کے لئے اپنی دوبارہ تقرری کی پیشکش کی ہے۔

ادارتی نظم وضبط کے ضابطہ اور مالیاتی رپورٹنگ کا فریم ورک

a) مالیاتی گوشوارے کمپنیز ایکٹ 2017 کی مطلوبات کے مطابق تیار کئے گئے ہیں اور وہ کمپنی کے معاملات، اس کے کاروباری نتائج، نقدی کے بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو شفافیت کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

b) کمپنیز ایکٹ 2017 کے مطابق حسابات کی کتابیں مناسب انداز میں رکھی گئی ہیں۔

c) درست حساباتی پالیسیوں کو تسلسل کے ساتھ مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے دوران کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے سوائے پراپرٹی، پلانٹ اینڈ ایکوپمنٹ کی تشخیص مالیت پر منافع کے اور حساباتی تخمینوں کی بنیاد معقول اور مضبوط فیصلوں پر ہے۔

d) مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے دوران عالمی مالیاتی رپورٹنگ معیارات، جو پاکستان میں لاگو ہیں، کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔

e) اندرونی گرفت کا نظام نہ تو موجود ہے اور نہ ہی کمپنی میں نافذ ہے۔

f) آڈیٹرز نے کمپنی کے چلتے ہوئے ادارے کی صلاحیت میں شکوک وشبہات کا اظہار کیا ہے جبکہ انتظامیہ محسوس کرتی ہے کہ اس کے پاس مستقبل میں کمپنی کو چلانے کی صلاحیت موجود ہے۔

g) لسٹنگ ریگولیشنز میں دیئے گئے ادارتی نظم وضبط کے بہترین طور طریقوں سے کوئی قابل گرفت انحراف نہیں کیا گیا، سوائے اس کے جس کا تذکرہ ادارتی نظم وضبط کے ضابطوں کی پاسداری سے متعلق بیان میں کیا گیا ہے۔

h) گزشتہ دس سالوں کے اہم کاروباری اور مالیاتی اعدادوشمار اس رپورٹ میں شامل کیے گئے ہیں۔

i) واجب الادا ٹیکس اور محصولات اگر کوئی ہیں تو انہیں مالیاتی گوشواروں میں منکشف کیا گیا ہے۔

j) چیف ایگزیکٹو کا جائزہ جس میں مختتمہ سال 30 جون 2018 کے دوران کمپنی کی کارکردگی، مستقبل کے امکانات اور کمپنی کے دیگر معاملات کے متعلق بتایا گیا ہے، وہ اس رپورٹ کا حصہ ہے۔

کمپنی نے بلاواسطہ ٹیکسوں کی مد میں 1,239,056 روپے اور بالواسطہ ٹیکسوں کی مد میں 15,367,552 کی مد میں قومی خزانے میں جمع کرائے۔ سال کے دوران ایف بی آر نے 2015-2016 کے سیلز ٹیکس کی مد میں 173,418 ہمارے بینک اکاؤنٹس سے نکال کر قبضہ میں کر لئے جس کے خلاف کمپنی نے ایک اپیل کمشنران لینڈ ریونیو اپیلز کے روبرو دائر کردی ہے جہاں معاملہ زیر التواء ہے۔

30 جون 2018 کو مندرجہ ذیل رقومات انکم ٹیکس ریفنڈ کی مد میں واجب الوصول تھیں۔

انکم ٹیکس ریفنڈ	5.45 ملین روپے	انکم ٹیکس کی مد میں سابقہ سالوں بمع موجود سال کی اضافی ٹیکس کٹوتیوں کی مد میں واجب الوصول ہیں۔

k) انتظامیہ کے تیار کردہ پروویڈنٹ فنڈ کے مالیاتی گوشواروں کے مطابق پروویڈنٹ فنڈ سے کی گئی سرمایہ کاری کی مالیت 30,038 ملین روپے ہے۔

l) سال کے دوران بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چھ اجلاس منعقد ہوئے جن میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری کی تفصیل درج ذیل ہے:

ڈائریکٹر کا نام	حاضر اجلاسوں کی تعداد
جناب ایم حنیف وائی باوانی	6
محترمہ مومیزہ حنیف باوانی	6
جناب ولی محمد ایم یحیٰی	6
جناب میخائل باوانی	6
جناب وزیر احمد جوگیزئی	1
جناب زکریا اے غفار	6
جناب سراج اے قادر	1

جو ڈائریکٹران اجلاس میں حاضر نہ ہو سکے ان کی رخصت منظور کر لی گئی۔

m) حصص داری کی ساخت منسلک ہے، اور

n) ہم تصدیق کرتے ہیں کہ سال کے دوران ڈائریکٹران اور سی ایف او اور ان کے شریک حیات اور ان کے چھوٹے بچوں نے کمپنی کے حصص میں کوئی خرید وفروخت نہیں کی۔

o) ادارتی نظم وضبط کے ضابطہ کی پاسداری سے متعلق بیان اس رپورٹ کے ساتھ منسلک ہے۔

اعتراف

بورڈ اس موقع پر حکومت، مختلف سرکاری اداروں/شعبوں، مالیاتی اداروں، بینکوں، گاہکوں، سپلائرز اور کمپنی کے سرمایہ کاروں کے تعاون پر ان کے لئے ستائش کا اظہار کرتا ہے اور ان کا مشکور ہے۔ آپ کے ڈائریکٹران کمپنی کے ملازمین کی مخلصانہ کاوشوں اور انتھک محنت کا اعتراف کرتے ہیں۔

ہم انتظامیہ کے ساتھ مسلسل تعاون پر اپنے تمام حصص یافتگان کے مشکور ہیں۔

منجانب بورڈ

ایم حنیف وائی باوانی

مینیجنگ ڈائریکٹر/ چیف ایگزیکٹو آفیسر